خروج بصنعہ کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

خروج بصنعہ کسے کہتے ہیں؟ اگر قصداً سلام پھیرنے سے پہلے بات کرلی تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خروج بصنعہ سے مراد یہ ہے کہ قعدۂ اخیرہ کے بعد اپنے قصد و ارادے سے کوئی ایسا کام کرنا، جو نماز کے منافی ہو مثلا سلام، کلام، قصدا وضو توڑنا وغیرہ۔ اور یہ یاد رہے کہ قعدہ اخیرہ کے بعد لفظ سلام کے ذریعے نماز سے نکلنا واجب ہے، لفظ سلام کے علاوہ کوئی اور نماز کے منافی کام کیا تو ایسا کرنے والا گنہگار ہوگا اور اس سے نماز واجب الاعادہ ہوگی۔

البحر الرائق میں ہے

”(والخروج بصنعه) أي الخروج من الصلاة قصداً من المصلي بقول أو عمل ينافي الصلاة بعد تمامها فرض“

ترجمہ: خروج بصنعہ فرض ہے، اس سے مراد نمازی کا نماز کے تمام ارکان ادا کرنے کے بعد اپنے کسی منافیِ نماز قول یا عمل کے ذریعے سے قصداً نماز سے باہر ہونا ہے۔ (البحر الرائق، جلد1، صفحہ311، دار الکتاب الاسلامی)

فتاوی عالمگیری میں ہے

”ویجب لفظ السلام۔ ھکذا فی الکنز“

ترجمہ: اور لفظِ سلام کہنا واجب ہے، اسی طرح کنز میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ72، مطبوعہ: بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”خروج بصنعہ: یعنی قعدۂ اخیرہ کے بعد سلام و کلام وغیرہ کوئی ایسا فعل جو منافی نماز ہو بقصد کرنا، مگر سلام کے علاوہ کوئی دوسرا منافی قصداً پایا گیا، تو نماز واجب الاعادہ ہوئی۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ516، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4288

تاریخ اجراء: 08 ربیع الثانی 1447ھ/02 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net